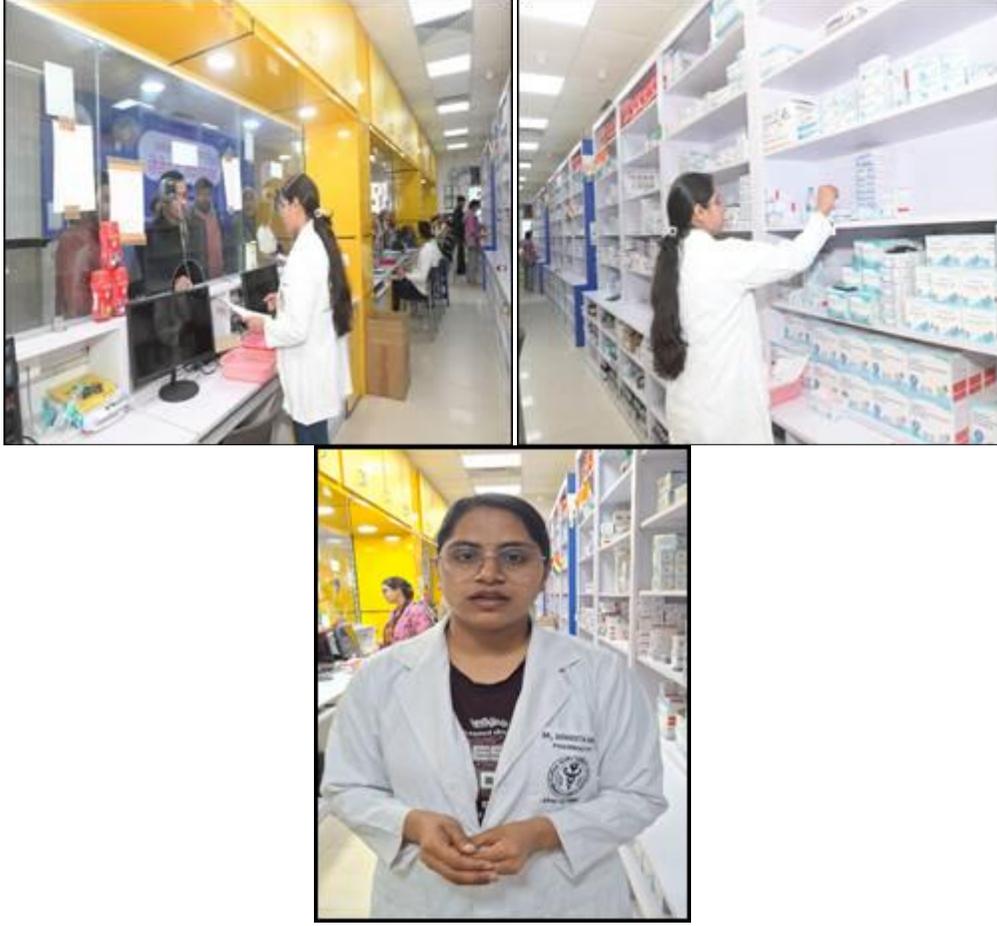


آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) سے آئی جی ایچ تک، نوجوان  
فارماسسٹ، نسخوں کو امکانات میں تبدیل کر رہے ہیں

نوجوانوں کی قیادت میں جن اوشدھی کیندر پورے جذبے کے ساتھ صحت کی دیکھ بھال  
کو تقویت دے رہے ہیں

آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے مصروف احاطے کے اندر پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندر (پی ایم بی جے پی) میں  
ایک خاموش مگر مضبوط تبدیلی کی لہر محسوس کی جاسکتی ہے۔ تبدیلی کا ایک پرسکون احساس کیا جاسکتا ہے۔ اسپتال کی لمبی راہداریوں اور فکر مند قدموں  
کے درمیان، نوجوان فارماسسٹ امید اور اعتماد کے ستون بن کر کھڑے ہیں، جو نسخوں کو راحت میں اور اخراجات کو آسانی میں بدل دیتے ہیں۔



سگینتا، جو ایک نوجوان سینئر فارماسسٹ ہیں، جو اکتوبر 2024 میں کیندر کے کھلنے کے بعد سے جن اوشدھی مشن کا حصہ رہی ہیں۔ انہوں نے لوگوں کی خدمت کرنے کی خواہش کے ساتھ جن اوشدھی کیندر میں شمولیت اختیار کی۔ ہر صبح، وہ نئی لگن کے ساتھ کیندر میں قدم رکھتی ہیں اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہوتی ہیں۔

وہ اپنے روزمرہ کے معمولات سے ایک دل دہلا دینے والا مشاہدہ شیئر کرتی ہیں: ”جب مریض ڈاکٹر کا نسخہ ہاتھ میں لے کر کیندر آتے ہیں، تو وہ اکثر تھکے ہوئے اور پریشان نظر آتے ہیں۔ جیسے ہی وہ پرچی حوالے کرتے ہیں، ان کی آنکھوں میں ایک خاموش خوف دکھائی دیتا ہے کہ ادویات کی قیمت ان کی جیبوں پر بوجھ ڈال سکتی ہے۔ لیکن جس لمحے انہیں سستی قیمتوں کے بارے میں پتہ چلتا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ان کا آدھا تناؤ ختم ہو گیا۔ ان کی آنکھیں چمک اٹھتی ہیں، اور وہ مسکراتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ وہ مسکراہٹ ہمیں امید دیتی ہے۔“



کیندر روزانہ تقریباً 150-200 گاہکوں کی خدمت کرتا ہے۔ صبح کے وقت خاص طور پر ہجوم ہوتا ہے، لمبی قطاریں جلدی بن جاتی ہیں۔ سنگیتا کے ساتھ، عملے کے ارکان، زیادہ تر نوجوان، بلار کاوٹ خدمت کو یقینی بنانے، نسخوں کی جانچ، انویٹری کا انتظام، ادویات کے لیے بلنگ اور مریضوں کی صبر کے ساتھ رہنمائی کرنے کے لیے انتھک محنت کرتے ہیں۔ معمول تیز ہے، لیکن مقصد مستحکم ہے: سب کے لیے سستی صحت کی دیکھ بھال۔



حال ہی میں فارمیسی کی تعلیم مکمل کرنے والے نوجوان فارماسٹ ورون اگر وال میں بھی اسی طرح کی خدمت کا جذبہ نظر آتا ہے۔ اپنے تعلیمی سالوں کے دوران، انہوں نے جن اوشدھی پہل کے بارے میں جانا اور اس مشن میں حصہ ڈالنے کا پختہ فیصلہ کیا۔ آج وہ فخر کے ساتھ کیندر میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ورون کہتے ہیں، ”پہلے کے مقابلے میں، لوگ اب ادویات اور عام متبادل کے بارے میں بہت زیادہ آگاہ ہیں۔“ ”بزرگ شہری، خاص طور پر، ہمیں امید کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ ہم ان کی مدد کرنے اور ہر چیز کو واضح طور پر بتانے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ ان کا اعتماد ہمیں ہر روز تحریک دیتا ہے۔“



اندر اگانڈھی اسپتال میں جن اوشدھی کیندر کے فارماسسٹ اور نیچر پپوش اس مشن کا حصہ بننا ایک اعزاز سمجھتے ہیں۔ ہر روز، کیندر تقریباً 150-200 گاہکوں کی خدمت کرتا ہے، جو سستی صحت کی دیکھ بھال میں لوگوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں، “جن اوشدھی کا حصہ بننے کا مطلب صرف دوائیں دینا نہیں ہے۔ اندر آنے والا ہر شخص پریشان ہوتا ہے، اور باہر جانے والا ہر شخص راحت محسوس کرتا ہے۔ یہ تبدیلی ہی اس کام کو واقعی ثمر آور بناتی ہے۔”



اندر اگانڈھی اسپتال (آئی جی ایچ) کے جن اوشدھی کیندر میں ایک اور نوجوان فارماسسٹ ہمانشو کمار اسی طرح جڑنے کی کہانی بیان کرتے ہیں۔ ہر روز، وہ ایک سادہ لیکن زبردست ترغیب کے ساتھ کیندر جاتے ہیں: لوگوں کی مدد اور خدمت کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ، ٹیم کے چار دیگر نوجوان ممبران کام کاج کی دیکھ بھال کرتے ہیں: دو بنگ کی ذمہ داری سنبھالتے ہیں، اور دو تقسیم کے عمل کی نگرانی کرتے ہیں۔

دہلی میں، تقریباً 600 جن اوشدھی کیندروں میں سے، تقریباً 70 فیصد ملازمین نوجوان ہیں، جو ان خدمات کی فراہمی میں نوجوانوں کے مضبوط کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ وہ مقامات ہیں جہاں فکر اعتماد میں بدل جاتی ہے، جہاں سستی قیمت و قار بحال کرتی ہے، اور جہاں نوجوان پیشہ ور اپنے کیریئر کو با معنی خدمت میں تبدیل کرتے ہیں۔ ایک راحت بخش مریض کی چمکتی ہوئی آنکھوں اور ایک نوجوان فارماسسٹ کی پر اعتماد پیش رفت میں، جن اوشدھی کی حقیقی روح زندہ ہو جاتی ہے، جو بہتر صحت اور امید کے ساتھ شفا بخشتی ہے۔

حوالہ جات

کیمیکلز اور کھادوں کی وزارت

[پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں](#)

\*\*\*\*\*